## نیدرلینڈ کے سفیر جناب فوسٹ ری انجس کی ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین سے ملاقات

## ملاقات میں ملکی موجودہ سیاسی معاشی واقتصادی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

کراچی:۔۔۔02،جولائی 2011ء

نیدرلینڈ کے سفیر جناب فوسٹ ری انجس (MR FOOST REINTJES) نے متحدہ قومی موومنٹ کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد میں ایم کیوایم کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار سے ملاقات کی۔اس موقع پر کراچی میں متعین نیدرلینڈ کے قونصل جنرل جناب طارق محمد خان (MR TARIQ M KHAN) اور فرسٹ سیکریٹری جناب اسٹیفن ہلیز (MR STEFAN HULISZ.) ان کے ہمراہ تھے۔ملاقات میں ملکی موجودہ صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی رکن کنور خالد یونس،قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی، رکن قومی اسمبلی محترمہ خوش بخت شجاعت،موجود تھیں۔ بعدازاں نیدرلینڈ کے سفیر نے ایم کیوایم سے تعلق رکھنے والے نوجوان طلباء طالبات،وکلا اور مختلف شعبہ جات کے ذمہ داران اور کارکنان کو پائیدار جمہوریت کے فروغ،دونوں ممالک کے درمیان تجارتی اور معاشی استحکام کے فروغ کے حوالے سے اظہار خیال بھی کیا۔اس موقع پر سفیر فوسٹ ری انجس نے طلباء وطالبات اور وکلاء کی جانب سے کیے جانے والے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔علاوہ ازیں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے نیدرلینڈ کے سفیر کو قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جدوجہد پر مبنی کتاب ’’My Life's Journey‘‘ پیش کی۔قبل ازیں نیدرلینڈ سفیر جب نائن زیرو پہنچ تو ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے ان کا استقبال کیا۔

## آزاد کشمیر ہائیکورٹ کے فل بینچ نے ایم کیوایم کی آئینی درخواست کی سماعت مکمل کر لی،فیصلہ محفوظ

## چیف جسٹس غلام مصطفیٰ مغل کی سربراہی میں فل بینچ نے سماعت کی ایم کیوایم کی طرف سے شرافت میر ایڈوکیٹ جبکہ الیکشن کمیشن کی جانب سے خواجہ نسیم نے دلائل دیئے۔

## کراچی میں امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر انتخابات ملتوی ہوئے حالات معمول پر آتے ہی شیڈول کا اعلان ہوجائے گا،الیکشن کمیشن کا موقف

## وفاقی وزیرداخلہ،وزیراعلیٰ سندھ اور وزیر بلدیات کا بیان ریکارڈ پر ہے کہ کراچی میں حالات بلدیاتی الیکشن کے لیے سازگار ہیں ایسے میں الیکشن کا التوئی بدنیتی پر مبنی اور ایم کیوایم کو پارلیمانی سیاست سے الگ رکھنے کی سازش ہے۔ایم کیوایم کے وکیل شرافت میر کے دلائل

## جن حلقوں میں لوگ مرے،عدالتیں جلی اور بیلٹ بکس چھینے گئے وہاں الیکشن کا شیڈول جاری ہوگیا کراچی میں کیوں نہیں،آئین سپریم لاء ہے کسی دوسرے قانون کو اس پر فوقیت نہیں دی جاسکتی،چیف جسٹس کے ریمارکس

مظفرآباد:۔۔۔02 جولائی 2011ء

آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے حلقہ ایل اے 30 اور ایل اے 36 میں انتخابات کے التواء کے خلاف متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے آزاد جموں وکشمیر ہائیکورٹ میں دائر درخواست پر بحث مکمل،عدالت نے دونوں فریقین کے وکلاء کے دلائل سننے کے بعد فیصلہ محفوظ کرلیا۔الیکشن کمیشن کی جانب سے دونوں حلقوں میں انتخابات ملتوی کیے جانے کے اقدام کو متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے طاہر کھوکھر نے آزاد جموں وکشمیر ہائیکورٹ میں چیلنج کیا تھا جس کی سماعت ہائیکورٹ کے فل بینچ نے کی۔ ہفتہ کے روز درخواست کی سماعت کرنے والے فل بینچ کی سربراہی چیف جسٹس ہائیکورٹ آزاد جموں وکشمیر جسٹس غلام مصطفیٰ مغل نے کی جبکہ بینچ میں جسٹس چودھری منیر احمد اور جسٹس ایم تبسم آفتاب علوی شامل تھے۔متحدہ قومی موومنٹ کی طرف سے پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر اور ان کے وکیل میر شرافت ایڈوکیٹ جبکہ الیکشن کمیشن کی جانب سے خواجہ نسیم احمد ایڈوکیٹ پیش ہوئے۔ایم کیوایم کی جانب سے دائر کردہ رٹ کے جواب میں الیکشن کمیشن نے موقف اختیار کیا کہ کراچی میں امن وامان کے صورت حال کے پیش نظر انتخابات ملتوی کیے گئے۔کراچی میں امن عامہ کو برقرار رکھنا حکومت سندھ کی ذمہ داری ہے اور اس میں الیکشن کمیشن یہ آزاد کشمیر حکومت کا کوئی عمل دخل نہیں۔ جونہی سندھ حکومت امن وامان کی صورتحال کی بہتری کے حوالے سے رپورٹ دے گی فوری انتخابات منعقد کردیے جائیں گے۔اس پر عدالت نے الیکشن کمیشن کے وکیل سے سوال کیا کہ اگر آزاد کشمیر کے ان انتخابی حلقوں میں جہاں لوگ مرے،گاڑیاں جلی،عدالتوں پر حملے ہوئے عمارتیں جلائی گئیں اور بیلٹ بکس چھینے گئے وہاں دوبارہ الیکشن کا شیڈول دیا جاسکتا ہے تو کراچی میں کیوں نہیں۔متحدہ قومی موومنٹ کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ الیکشن کمیشن نے حکومت سندھ پولیس کی جس رپورٹ کو بنیاد بنا کر الیکشن ملتوی کیے گئے اس میں اس قسم کا کوئی تذکرہ نہیں کہ کراچی میں امن وامان کی

صورتحال خراب ہے اور بلکہ اسمیں کیا گیا ہے کہ دونوں ریٹرننگ افسران کی جانوں کو خطرہ ہے جبکہ وہ دونوں اپنے عہدوں سے پہلے ہی استعفیٰ دے چکے ہیں اور الیکشن کمیشن پاکستان کی جانب سے متبادل ناموں کے فراہمی کے باوجود آزادکشمیر الیکشن کمیشن نے نئے ریٹرننگ افسران کی تعیناتی کی کاروائی نہیں کی۔عدالت کو بتایا گیا کہ دونوں حلقوں میں انتخابات میں تاخیر کے زریعے وہاں سے منتخب ہونے والے اراکین اسمبلی کو مخصوص نشستوں پر انتخابی عمل سے باہر رکھنے کی سازش کی جا رہی ہے جو ان کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے وفاقی وزیر داخلہ، وزیراعلیٰ سندھ اور وزیر بلدیات سندھ اسمبلی فلور پر اور میڈیا کے سامنے یہ بیان دے چکے ہیں کہ کراچی میں امن وامن کی صورت حال بہتر اور بلدیاتی انتخابات کے لیے حالات سازگار ہیں مگر اس کے باوجود مبہم پولیس رپورٹ پر الیکشن کا التواء ایک سازش کا حصہ ہے جس سے ہزاروں ووٹروں کے بنیادی حقوق غصب کیے گئے ہیں۔اپنے ریمارکس میں چیف جسٹس نے کہا کہ آئین سپریم لاء ہے اور اس پر کسی دوسرے قانون کو فوقیت نہیں دی جا سکتی۔عدالت کے فل بینچ نے دونوں فریقین کے وکلاء کے دلائل سننے کے بعد اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا ہے اور توقع ہے کہ یہ فیصلہ سوموار تک سنا دیا جائے گا۔

## ملک کو موجودہ درپیش بحرانوں سے نکالنے کا حل قائد تحریک الطاف حسین کے نظریہ میں پوشیدہ ہے، جاوید کاظمی

## متحدہ قومی موومنٹ معاشرے کے ہر شہری میں احساسِ ذمہ داری اور احترامِ انسانیت پیدا کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔شاکر علی

## ٹنڈو الہ یار زون کی تنظیمِ نو کے سلسلے میں منعقدہ جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب

ٹنڈو الہ یار:۔۔۔۔02 جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن جاوید کاظمی نے کہا ہے کہ ملک کو موجودہ درپیش بحرانوں سے نکالنے کا حل قائد تحریک الطاف حسین کے نظریہ میں پوشیدہ ہے اٹھانوے فیصد عوام کی خاموشی اور مصلحت پسندی کے باعث ملک میں رائج فرسودہ نظام کو پھلنے پھولنے کا موقع ملا۔قائد تحریک الطاف حسین نے ظلم وزیادتی کے نظام کے خلاف آواز بلند کر کے حق وباطل کے ایک نئے معرکے کا آغاز کیا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ٹنڈو الہ یار زون کی تنظیمِ نو کے سلسلے میں منعقدہ جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کے دوران کیا۔اس موقع پر انکے ہمراہ رکن رابطہ کمیٹی سید شاکر علی، انچارج اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی عمر قریشی واراکین آفتاب سومرو، فاروق جمیل درانی بھی موجود تھے۔انہوں نے مزید کہا کہ جس کی بدولت اٹھانوے فیصد غریب اور متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے حق پرست عوامی نمائندگان ایوانوں میں عوامی مسائل پر بھرپور آواز اٹھا رہے ہیں۔اس موقع پر رکن رابطہ کمیٹی سید شاکر علی نے کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ معاشرے کے ہر شہری میں احساسِ ذمہ داری اور احترامِ انسانیت پیدا کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔حق پرست کارکنان اپنے کردار اور عمل کے ذریعے تمام معاشرے کے لئے عملی نمونہ پیش کریں۔انچارج اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی محمد عمر قریشی نے کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انقلابی تحریکوں میں تبدیلی کا عمل مسلسل جاری رہتا ہے۔تحریکی ذمہ داریوں پر فائز ہونے والے ذمہ داران کو بھرپور احساس ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض ادا کرنے چاہئیں تاکہ تحریک کی جدوجہد اپنے صحیح مقام تک پہنچ سکے۔قبل ازیں اراکین اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی آفتاب سومرو اور فاروق جمیل درانی نے بھی حاضرین سے مختصر گفتگو کی۔بعد ازاں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کی جانب سے ٹنڈو الہ یار زون کی بارہ رکنی زونل کمیٹی کے ذمہ داران کے ناموں کا اعلان کیا گیا جس کے مطابق سید محمد علی شاہ (زونل انچارج)، شاہد عالم قائم خانی (جوائنٹ زونل انچارج)، آفتاب عالم (فنانس سیکریٹری)، محمد علی قریشی (آفس سیکریٹری)، ثاقب احمد خانزادہ (نشرواشاعت سیکریٹری)، بابو احمد راجپوت، مقبول حسین، عبدالخالد، امجد حسین جاگیرانی، ارسلان کریم، راشد علی اور مرزا ارشد بیگ (اراکین زونل کمیٹی) جبکہ اجلاس میں مختلف یونٹس کے ذمہ داران کے ناموں کا بھی اعلان کیا گیا۔علاوہ ازیں متحدہ قومی موومنٹ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے اراکین نو منتخب ہونے والے زونل کمیٹی اور یونٹ کمیٹی کے ذمہ داران وکارکنان کو مبارکباد بھی پیش کی۔

## ایم کیو ایم کو دوبارہ کسی صورت بھی اس کرپٹ حکومت کا حصہ نہیں بننا چاہیے

## مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے ایم کیوایم کی حکومت سے علیحدگی کے اقدام کا خیر مقدم کیا

## متحدہ سوشل فورم لاہور کے تحت ایم کیوایم پنجاب ہاؤس لاہور میں اجلاس

لاہور۔۔۔۔۔۔2 جولائی، 2011ء

متحدہ سوشل فورم لاہور کے تحت ہفتہ کے روز اجلاس منعقد کیا گیا۔اجلاس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔اجلاس میں ایم کیو ایم کی حکومت سے علیحدگی کا بھر پور خیر مقدم کیا گیا۔اس موقع پر متحدہ سوشل فورم کی انچارج طاہرہ آصف نے کہا کہ ایم کیوایم نے حکومت سے علیحدگی کا فیصلہ پوری طرح سوچ سمجھ کر کیا ہے،حکومت سے علیحدگی کی عوامی رائے ہمارے پاس پہلے سے موجود تھی ہمیں حکومت کا علیحدگی کا فیصلہ بہت پہلے کر لینا چاہئے تھا لیکن اب کیا ہے،حکومت سے علیحدگی کا ہمارا یہ فیصلہ مرحلہ وار نہیں بلکہ فیصلہ کن فیصلہ ہے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ حکومت سے علیحدگی کے بعد ہم وہی کچھ کردار ادا کریں گے جو ہر پر امن سیاسی جماعت کرتی ہے ہم اپنی سیاسی جدوجہد جاری رکھیں گے اور سیاسی اور جمہوری اصولوں کی پاسداری کرتے ہوئے مثبت اپوزیشن کا کردار ادا کریں گے۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کا خطہ پاکستان کے حوالے سے بہت اہمیت کا حامل ہے،کشمیر کی آزادی کیلئے پاکستان میں بڑی تحریکیں چل رہی ہیں ایسی صورت میں کراچی میں کشمیریوں کو ووٹ کے حق سے محروم رکھنا سراسر ظلم ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم ایک سچے اور مخلص دوست کی طرح پیپلز پارٹی کی حکومت کو اس کی غلط پالیسیوں اور اقدامات کی نشاندہی کراتے رہے اور اس پر کھل کر اختلاف بھی کرتے رہے، چاہے وہ این آر او کا معاملہ ہو یا آر جی ایس ٹی کا یا کوئی اور غلط اقدام ہو ہم نے ہر معاملے پر اصولی مئوقف کا اظہار کیا کیونکہ ہمارا اتحاد ذاتی اور خاندانی مفادات کیلئے نہیں بلکہ اصولوں کی بنیاد پر تھا،ایک موقع ایسا بھی آیا کہ حکومت کے رویئے کی وجہ سے پہلے ہم حکومت کی نشستوں کو چھوڑ کر اپوزیشن کی سیٹوں پر چلے گئے جس سے ملک میں بہت بڑا سیاسی بحران آیا اور موجودہ حکومت اقلیتی حکومت میں تبدیل ہوگئی اس موقع پر ہمیں ملک اور جمہوری نظام کا واسطہ دیا گیا، وزیر اعظم صاحب نائن زیرو پر تشریف لائے ہم نے اسے اپنی انا کا مسئلہ نہیں بنایا اور ملک اور جمہوریت کی خاطر ایک اور کڑوا گھونٹ پینے کو تیار ہو گئے۔

## عوامی مسائل کی بار بار نشاندہی کے باوجود مثبت اقدامات نہیں کئے گئے ایسی حکومت کو خیر باد کہہ دینا ہی احسن فیصلہ ہے، اقلیتی امور کمیٹی

## ایم کیوایم اقلیتی امور کمیٹی کے تحت اورنگی ٹاؤن کے علاقے کرسچن کالونی میں منعقدہ کارنر میٹنگ سے مقررین کا خطاب

## اقلیتی برادری نے ایم کیوایم کی حکومت سے علیحدگی اور اپوزیشن بینچوں پر بیٹھنے کے اعلان کا زبردست خیر مقدم کیا

کراچی:۔۔۔02، جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ اقلیتی امور کمیٹی کے زیر اہتمام گزشتہ روز اورنگی ٹاؤن کے علاقے غازی آباد کرسچن کالونی میں کارنر میٹنگ ہوئی جس میں اقلیتی برادریوں کے نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور ایم کیوایم کی حکومت کے علیحدگی اور اپوزیشن بینچوں میں بیٹھنے کے اعلان کا زبردست خیر مقدم کیا۔اجتماع سے ایم کیوایم اقلیتی امور کمیٹی کے جوائنٹ انچارج گوسوامی وجے مہاراج، اراکین گردھاری لال، عارف بھٹی اور حق پرست رکن سندھ اسمبلی منظر امام نے خطاب کیا۔اپنے خطاب میں مقررین نے کہا کہ ایم کوایم پرامن جمہوری جماعت ہے اور اس کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ ملک وقوم کے مفاد میں جو بھی حکمراں جماعت ہے اس کے ساتھ بھر پور تعاون کیا جائے اور جمہوری تسلسل کو برقرار رکھا جائے۔انہوں نے کہا کہ حکمراں جماعت نے اپنی اتحادی جماعت ایم کیوایم کے ساتھ مفاہمت کی سیاست کی آڑ میں منافقت کا رویہ اختیار کئے رکھا لیکن ایم کیوایم نے تمام تر عوامی دباؤ اور سیاسی و مذہبی جماعتوں کی تنقید کے باوجود حکمراں جماعت کو سنبھلنے کے کئی مواقع فراہم کئے اور تمام تنقید اور طعنے خود ہی برداشت کرتی رہی۔انہوں نے کہا کہ جو حکمراں جماعت اپنی اتحادی جماعت کے اصولی مئوقف پر توجہ نہ دے،عوامی مسائل ومشکلات کے حل کی بار بار نشاندہی کرنے کے باوجود حکومتی سطح پر مثبت اقدامات بروئے کار نہ لائے تو ایسی حکمراں جماعت کو خیر باد کہہ دینا ہے احسن فیصلہ ہے اور ایم کیوایم کا اب حکومت سے علیحدگی کا فیصلہ اٹل ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیوایم کو ماضی کی طرح ظلم وجبر کا نشانہ بنایا گیا تو ارباب اختیار واقتدار یاد رکھیں کہ ماضی میں ایم کیوایم ایسے جبر واستبداد کے ہتھکنڈے برداشت کر چکی ہے اور اس مرتبہ ایم کیوایم کے ساتھ تمام قومیتوں، برادریوں اور مذہبی اقلیتوں کے عوام بھی شامل ہیں جو ایم کیوایم کا ہر قسم کے حالات میں ساتھ دینے کا عزم کر چکے ہیں اور ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے۔انہوں اجتماع کے شرکاء پر زور دیا کہ وہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خطابات اور بیانات کا بغور مطالعہ کریں اور حق پرستی کے فکر وفلسفہ اور نظریئے کو گھر گھر جا کر پھیلائیں۔

## ایم کیوایم محمود آباد سیکٹر کے کارکن محمد علی بخاری کے انتقال پر جناب الطاف حسین کا اظہارِ افسوس

لندن:۔۔۔۔02 جولائی،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم محمود آباد سیکٹر یونٹ A-4 کے کارکن محمد علی بخاری کے انتقال پر دلی رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں ۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

## ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی:۔۔۔۔02 جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم محمود آباد سیکٹر یونٹ A-4 کے کارکن محمد علی بخاری ،کورنگی سیکٹر یونٹ 75 کے کارکن شاہد کے والدعبدالقادر،اسکیم 33 معمار سیکٹر یونٹ 33/A کے کارکن فیصل عزیز کے والدعزیز احمداور ایم کیوایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ 155 کے کارکن سہیل عبدالستارکی والدہ محترمہ حاجیانی حنفیہ کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوارالوحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اور سوگوارن کوصبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

## قائد تحریک الطاف حسین صرف کسی فرد کا ہی نام نہیں بلکہ ایک تحریک احساس فکر اور نظریہ کا نام ہے۔زونل انچارج محمد شریف حیدرآباد زونل آفس میں منعقدہ جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب

حیدرآباد۔۔۔02 جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ حیدرآباد زون کے انچارج محمد شریف نے کہا ہے کہ تحریکی فکر اور نظریہ ہی تحریک کو بلندیوں پر لیکر جاتا ہے،قائد تحریک الطاف حسین صرف کسی فرد کا ہی نام نہیں بلکہ ایک تحریک احساس فکر اور نظریہ کا نام ہے اور اس فکر واحساس کو ہی اپنا کر اس ملک کی مظلوم عوام نہ صرف اپنے حقوق حاصل کرسکتے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے حیدر آباد زونل آفس میں منعقدہ جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں زونل کمیٹی کے اراکین مختلف یونٹوں کے ذمہ داران اور کارکنان بھی موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم اس ملک کو جاگیردارنہ نظام سے نجات دلاسکتی ہے مگر یہ سب کچھ اسی صورت میں ممکن ہے کہ جب ہم قائد تحریک الطاف حسین کی فکر کو مکمل طور پر سمجھیں اور اسے اختیار کریں۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کے فکر وفلسفے پر عمل پیرا ہوکر ایم کیوایم کی اس تحریک میں ہزاروں ساتھیوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر تحریک کی آبیاری کی ہے اوران شہیدوں کی قربانیوں کے نتیجے میں تحریک آج نہ صرف زندہ وتابندہ اور مضبوط ہوئی ہے بلکہ آج دنیا بھر میں اس تحریک کے مشن ومقصد کی سچائی کو تسلیم کیا جارہا ہے ۔انہوں نے کہا کہ تحریک کی کامیابی کیلئے ضروری ہے کہ اس تحریک میں شامل افراد قائد تحریک الطاف حسین کے فکر وفلسفہ کو زیادہ سے زیادہ عام کریں تاکہ اس ملک میں رائج جاگیردارانہ،وڈیرانہ۔سرمایہ دارانہ نظام کا خاتمہ ہوسکے۔

## قائد تحریک الطاف حسین بھائی نے خواتین کو اعلی مقام عطا کیا۔متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین حیدرآباد کی انچارج رعنا صدیقی سیکٹری میں منعقدہ خواتین کے اجلاس سے خطاب

حیدرآباد۔۔۔02 جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین حیدرآباد کی انچارج رعنا صدیقی نے کہا ہے کہ وہ دن دور نہیں جب خواتین اپنے غصب شدہ حقوق قائد تحریک الطاف حسین بھائی کے نظریئے پر عمل پیرا ہوتے ہوئے حاصل کرے گیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیکٹری میں منعقدہ خواتین کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں شعبہ خواتین حیدرآباد کی دیگر ذمہ داران وکارکنان اورعلاقے کی خواتین کی کثیر تعداد موجود تھی۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین نے خواتین کو معاشرے میں اعلیٰ مقام دلانے کیلئے اہم کردار ادا کیا ہے اور تحریکی حوالے سے کسی رتبے یا ذمہ داری میں مرد اور عورت میں کوئی فرق نہیں رکھا بلکہ تحریک کے شعبہ جات میں ہر جگہ خواتین کو اعتماد اور حوصلے میں وہ پختگی عطا کی جس کی بدولت آج وہ معاشرے کے غلط رویوں فرسودہ نظام کی رسم ورواج کو یکسر مانتی ہیں بلکہ اپنا جائز حق مانگنے کی ہمت بھی رکھتی ہیں آج وہ اپنا اعلی مقام حاصل کرنے کی جدوجہد میں اپنے حقوق کے حصول کیلئے قائد تحریک الطاف حسین بھائی کے شانہ بشانہ تحریک میں کام کررہی ہیں۔

## اقتدار کبھی بھی ایم کیوایم کی منزل نہیں رہی، محمد عارف اور محمد خالد مجید

میرپورخاص:۔۔۔2جولائی، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ میر پور خاص زون کے جوائنٹ انچارجز محمد عارف اور محمد خالد مجید نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ ایم کیوایم نہ صرف ایک عوامی جماعت ہے بلکہ غریب و مظلوم عوام کی ترجمان ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم حکومت میں رہتے ہوئے بھی ہمیشہ عوامی مسائل پر آواز حق بلند کی جس کی سب سے بڑی مثال بڑھتی ہوئی مہنگائی، پیٹرول ،آرجی ایس ٹی ودیگر قومی مسائل پر عوامی رائے کو مدنظر رکھتے ہوئے بھرپور احتجاج کرنا تھا ایم کیوایم حکومت کا حصہ رہتے ہوئے بھی عوام کی رائے کو ایوانوں میں پہنچایا اور عوام کو ہر ممکن ریلیف دلوانے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے حکومت سے علیحدگی اختیار کر کے یہ بات ثابت کردی ہے کہ اقتدار کبھی بھی ایم کیوایم کی منزل نہیں رہی اور اب ایم کیوایم کے عوامی نمائندے اپوزیشن نشستوں پر بیٹھ کر عوامی مسائل کے حل کیلئے اپنا فعال کردار ادا کریں گے اور حکومت کے کسی بھی عوام دشمن فیصلے پر عوامی رائے کو مقدم رکھتے ہوئے اپوزیشن میں بھرپور کردار ادا کریں گے۔

☆☆☆☆☆